کردارِ یزید

حامیانِ یزید اکثر کہتے رہتے ہیں۔ کہ یزید متقی، پرہیز گار شخص تھا۔ جو حاکم متقی و پرہیز گار ہو، شریعت کا پابند ہو، خیر کا متلاشی ہو، اس کے خلاف خروج کرنا کیونکر جائز ہو سکتا ہے؟ مقصد ان ناصبیوں کا یہ ہوتا ہے۔ کہ سادہ لوح مسلمانوں کے ذہن میں یہ بات بٹھا دی جائے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا یزید کے خلاف میدان میں آنا یکسر غلط تھا۔ چنانچہ ناصبیوں کے شیخ الاسلام محمود عباسی نے واضح طور پر لکھا ہے۔ کردارِ خلیفہ میں کوئی خامی یا برائی ایسی نہ تھی۔ کہ اس کے خلاف خروج کا جواز نکالا جا سکتا۔

(خلافتِ معاویہ و یزید ص 145)

قارئینِ کرام:۔ ناصبیوں نے یزید کے خود ساختہ فضائل پر سیدنا امامِ حسین علیہ السلام کے خروج کے ناجائز ہونے کی بنیاد رکھی ہوئی ہے۔اس لئےیزید کے تقویٰ وپرہیزگاری کی اصل حقیقت واضح کرنا ازحد ضروری ہے۔ ہم نہایت مختصر طور پر یزید کے کردار کا مدلل جائزہ لیں گے تاکہ واضح ہو جائے کہ سیدنا امام حسین علیہ السلام نے کسی متقی و پرہیز گار شخص کے خلاف خروج نہیں کیا بلکہ ایک ایسے شخص کے خلاف میدانِ عمل میں اترے جو تاریخ انسانیت کا سب سے گھٹیا و بدکردار شخص تھا۔

(مزید تفصیل کے لیے کتاب "ایامِ یزید"کا مطالعہ کریں)۔

اس بارے میں ائمہ حدیث و جلیل القدر مفسرینِ کرام اور بلند پایہ مورخین کے چند حوالہ جات پیش خدمت ہیں۔

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں کردارِ یزید

"کان ناصبیا، فظا، غلیظا ، جلفا، یتناول المسکر و یفعل المنکر"

(سیر اعلام النبلاء ج4 ص37)

آلِ رسول سے بغض رکھتا تھا، بدگو، سنگ دل ، نہایت ہی بد اخلاق تھا، نشہ کیا کرتا تھا اور وہ اعمال جو اللہ و رسول کی نظر میں نہایت ہی برے ہیں ان کا ارتکاب کیا کرتا تھا۔

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کی نظرِ میں یزید کی بدکرداریاں

امام شوکانی جیسے معتدل مزاج عالم کے قلم سے یزید کے بارے میں بے ساختہ الفاظ نکل گئے۔

"الخمير، السكير، الهاتك لحرم الشريعة المطهرة"

(نیل الاوطار ج7ص201)

یزید پکا دائمی شرابی، انتہا درجے کا نشئی اور شریعتِ محمدیہ نے جن مقامات و شخصیات کا احترام واجب قرار دیا ہے ان کی بے حرمتی کرنے والا،

حافظ ابنِ کثیرؒ کے قلم نے یزید کی بدکرداریوں کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

"كان فيه ايضا اقبال على الشهوات۔۔۔ ترک بعض الصلوٰت واماتتها فی غالب الاوقات"

(البدایہ والنھایہ جلد8ص353)

یزید میں مندرجہ ذیل برائیاں بھی تھیں شہوات کی طرف لپکتے رہنا، نمازیں ترک کردینا۔

آگے مزید لکھا "قد کان فاسقا" اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یزید فاسق تھا۔

(البدایہ والنھایہ جلد8ص355)

مزید لکھتے ہیں۔

"حین حضرت المعاویة الوفاة کان یزید فی الصید"

جس وقت معاویہ کی وفات ہوئی، یزید شکار پہ گیا ہوا تھا۔

(البدایہ والنھایہ جلد8ص115)

نوٹ:

شریعت کے اصولوں کے مطابق شکار کرنا کوئی جرم نہیں لیکن شکار میں اس قدر مشغول ہو جانا کہ انسان

کو عبادات کی کوئی فکر نہ رہے اور حقوق العباد کو اس قدر فراموش کر ڈالے کہ قریب المرگ باپ کو چھوڑ کر شکار پر نکل کھڑا ہو، یہ انسان کے عیاش ہونے کی واضح دلیل ہے۔ نیز ایسا شخص جسے اپنے باپ کی فکر نہ ہو وہ امت کے معاملات کی طرف توجہ کیونکر کرے گا۔

علامہ ابنِ خلدون رحمۃ اللہ علیہ کا قلم یزید کے فسق و فجور کو یوں عیاں کرتا ہے

"ظهر فسق یزید عندالکافة من اهل عصره"

یزید کا فسق و فجور اس دور کے تمام لوگوں پر ظاہر ہو گیا۔

(تاریخ ابنِ خلدون ج1 ص26)

مزید لکھتے ہیں

"کان یعذ له علی سماع الغناء"

(مقدمہ ابن خلدون ص312)

حضرت معاویہ یزید کو گانا سننے سے منع کیا کرتے تھے۔ موسیقی یزید کی روح میں اتر چکی تھی۔ اپنی تسکین کی خاطر اس نے گویے رکھے ہوئے تھے۔ چنانچہ امام ابنِ قتیبہ نے تو باقاعدہ ایک گویے کا نام بھی ذکر کیا ہے۔ لکھتے ہیں۔

"عبیداللہ بن زیاد بن ظبیان غنیا لیزید"

(عیون الاخبار ج2 ص213)

علامہ الہراسی رحمۃ اللہ علیہ یزید کے تقوی و پرہیز گاری کی قلعی یوں کھولتے ہیں

"وھو اللا عب بالنرد والمتصید بالفھود و مدمن الخمر و شعرہ فی الخمر معلوم و منہ قولہ"

وہ تو نرد کھیلنے والا، چیتوں کے ساتھ شکار کرنے والا، پکا اور دائمی شرابی تھا۔ شراب کے بارے میں اس کے اشعار مشہور ہیں۔ان اشعار میں سے چند ایک اشعار یہ ہیں۔

اقول لصحب ضمت الکاس شملهم
وداعی صبابات الهوی یترنم
خذوا بنصیب من نعیم ولذة
فکل وان طال المدی ینصرم
ولا تترکوا یوم السرور الی غد
فرب غد یاتی بما لیس یعلم

میں نے اپنے ان ساتھیوں سے کہا جنہیں جامِ شراب نے یکجا کر دیا ہے۔ جو عیش و عشرت حاصل کر سکتے ہو کر لو۔ کیونکہ نعمت خواہ مدتِ دراز تک تمہارے پاس

رہے اس نے ختم ہونا ہی ہوتا ہے اور آج عیش و عشرت کا سامان ہے تو اسے فورا لے لو، اسے کل تک موخر نہ کرو۔ کیونکہ معلوم نہیں کل کا دن کس قسم کے حالات کے ساتھ نمودار ہو۔امام صاحب نے پھر یزید کی مذمت میں ایک طویل تحریر لکھ ڈالی

" ثم قلب الورقة و کتب لومددت ببیاض لمددت العنان فی مخازی هذا الرجل"

پھر جب ورق پلٹا دیکھا کہ کاغذ ختم ہوا چاہتا ہے۔ تو یہاں تک لکھ دیا اگر میرے پاس مزید اوراق ہوتے تو میں اس (ملعون یزید) کی بد کرداریاں لکھتے ہوئے قلم کی مہار ڈھیلی چھوڑ دیتا۔

(وفیات الاعیان ج3ص287)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

کردار یزید

"كان فاسقا مدمنا للخمر"

یزید فاسق اور دائمی شرابی تھا۔

(سرالشہادتین ص86)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور کردارِ یزید

"ومن القرون الفاضلة اتفاقا من هو منافق أو فاسق ومنها الحجاج ويزيد بن معاوية"

اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں کہ سابقہ فضیلت والے زمانوں میں بعض منافق تھے بعض فاسق تھے حجاج بن یوسف اور یزید بن معاویہ انہی میں سے ہیں۔

علامہ عبدالعلی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں کردارِ یزید

یزید کے بارے میں نہایت مختصر اور جامع ترین الفاظ

استعمال فرمائے ہیں جس سے یزید کا گھناؤنا کردار روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ لکھتے ہیں۔

"اخبث الفساق "

تمام فاسقوں میں سب سے بڑا خبیث

(فواتح الرحموت ج3 ص273)

نوٹ:۔ یہ کتاب بعض مدارسِ دینیہ کے نصاب میں بھی شامل ہے۔

مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی گواہی کہ یزید فاسق تھا

یزید بے دولت از زمرہ فسقہ است

یزید بد نصیب فاسقوں میں سے ہیں۔

(مکتوبات ص251)

علامہ صدیق الحسن خان رحمۃ اللہ علیہ کا قلم یزید کی بد کرداریوں کو یوں عیاں کرتا ہے

"صاحبِ تارک صلوة ،شارب خمر، زانی ، فاسق و مستحل محارم بود"

نمازیں ترک کرنے والا، شراب نوشی کرنے والا، زانی، فاسق، حرام کاموں کو حلال سمجھنے والا:

(بغیۃ الرائد ص 107)

شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کا فتوی کہ یزید فاسق تھا

شیخ صاحب نے فتاویٰ ثنائیہ جلد دوئم ص 132 پر یزید کو فاسق مجاھر (یعنی ایسا فاسق جس کا فسوق و فجور ہر شخص پر واضح ہو) لکھا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ کا فیصلہ

سلطنت بنو امیہ کا فرماں رواسر تا پا فسق و فجور میں غرق

تھا۔

(اسلامی تعلیم ج7ص270)

حافظ عبداللہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے یزید کا بھیانک تعارف

یزید کے مکروہ گھناؤنے کردار کا بایں الفاظ تذکرہ کرتے ہیں۔یزید کی دینی حالت بہت کمزور تھی۔۔۔یہ چیز تو مخفی نہیں رہ سکتی۔کہ یزید ایک اقتدار پسند، دنیا دار اور حریص انسان ہے۔ایسا انسان طمع نفسانی کے لیے سب کچھ کر گزرتا ہے۔اس سے عدل وانصاف کی توقع بہت کم ہے۔

(مرزیت اور اسلام ص53)

شارح کتبِ احادیث علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے کردار یزید کی جھلکیاں

یزید نے وہ باتیں شروع کیں۔جو کہ صراحتا کفر تھیں ، جیسے شراب، جمع بین الاختین کی حلت وغیرہ

(تیسر الباری ج9ص 129)

قاضی سلیمان منصور پوری کے نزدیک بھی یزید گندے کردار کا حامل تھا

قاضی صاحب نے یزید کے گھناؤنے اور گھٹیا کردار کی عکاسی کرتے ہوئے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب رحمت للعالمین میں اس کے لیے لفظ "پلید" استعمال کیا۔

حافظ اسماعیل روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کا دوٹوک فیصلہ

یزید ذاتی طور پر خلافت کا اہل نہیں تھا۔ فسق و فجور اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب تھا۔

(شہید کربلا ص111)